# دورانِ نماز اگر امام کا انتقال ہوجائے، تو اُس نماز کو کیسے مکمل کیا جائے گا؟

**مجیب:** ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Nor-13216

**تاریخ اجراء:** 25جمادی الثانی1445ھ /08جنوری2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حال ہی میں ایک امام کی ویڈیو آئی ہے کہ جماعت کراتے ہوئے سجدہ میں ان کا انتقال ہوگیا۔ اس تناظر میں سوال یہ ہے کہ اگر امام کا رکوع یا سجدے میں انتقال ہو جائے، تو اُس نماز کو کیسے مکمل کیا جائے گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

**فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق دوارنِ نماز اگر امام کا انتقال ہو جائے تو اس صورت میں مقتدیوں کی نماز باطل ہو جائے گی، لہذا اُس نماز کو دوبارہ شروع سے ادا کرنا مقتدیوں پر لازم ہے۔**

درِ مختار میں مفسداتِ نماز سے متعلق مذکور ہے: "بقي من المفسدات ارتداد بقلبه وموت وجنون وإغماء۔" یعنی نماز کے بقیہ مفسدات میں سے نمازی کا دل میں مرتد ہونے کا ارادہ کرنا، نمازی پر موت، جنون اور بیہوشی کا طاری ہونا ہے۔

(وموت) کے تحت رد المحتار میں ہے: "أقول: تظهر ثمرته في الإمام لو مات بعد القعدة الأخيرة بطلت صلاة المقتدين به، فيلزمهم استئنافها، وبطلان الصلاة بالموت بعد القعدة قد ذكره الشرنبلالي۔" ترجمہ: "میں کہتا ہوں کہ اس کا ثمرہ امام کی موت میں ظاہر ہو گا کہ امام اگر قعدہ اخیرہ کے بعد فوت ہو جائے تو امام کے انتقال کے سبب مقتدیوں کی نماز باطل ہو جائے گی۔ پس ان پر لازم ہو گا کہ وہ اُس نماز کو نئے سرے سے ادا کریں، امام کی قعدہ اخیرہ کے بعد موت کے سبب نماز باطل ہونے کو علامہ شر نبلالی علیہ الرحمہ نے ذکر فرمایا ہے۔" (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص471-472، مطبوعہ کوئٹہ)

بدائع الصنائع میں ہے:”ومنها الموت في الصلاة والجنون والإغماء فيها أما الموت فظاهر؛لأنه معجز عن المضي فيها۔“یعنی مفسداتِ نماز میں سے ایک سبب دورانِ نماز نمازی کا انتقال ہو جانا یا جنون اور بے ہوشی کا طاری ہونا بھی ہے۔موت کی وجہ سے نماز کا فاسد ہونا تو ظاہر ہے کہ فوت ہونے والا نماز کو جاری رکھنے سے عاجز ہے۔(بدائع الصنائع في ترتیب الشرائع، کتاب الصلاۃ،ج01،ص241،دار الکتب العلمیة،بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے:”نماز میں امام کا انتقال ہو گیا،اگرچہ قعدۂ اخیرہ میں تو مقتدیوں کی نماز باطل ہو گئی،سرے سے پڑھنا ضروری ہے۔“(بہارِ شریعت،ج01،ص603،مکتبۃ المدینہ،کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دار الافتاء اہلسنت DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net